

رہبر معظم کا نماز کے بائیسویں اجلاس کے نام پیغام ۔ 4 /Sep/ 4

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے نماز کے بائیسویں اجلاس کے نام اپنے پیغام میںنماز کی عام ترویج و تبلیغ اور نماز کو باکیفیت ادا کرنےاور اسے عام طور پر فروغ دینے کو مؤمنین کی سرفہرست اور اہم ذمہ داری قراردیتے ہوئے فرمایا: نماز کی ترویج و تبلیغ کے سلسلے میں ذرائع ابلاغ ، اہل منبر افراد ، صاحبان فکر اور ذمہ دار اداروں کو اپنی ذمہ داری حسن و خوبی کے ساتھ ادا کرنی چاہیے۔

رہبر معظم کے پیغام کو صوبہ لرستان میں ولی فقیہ کے نمائندے حجۃ الاسلام والمسلمین میر عمادی نےنماز کے بائیسویں اجلاس میں پیش کیا ، رہبر معظم انقلاب اسلامی کے پیغام کا متن حسب ذیل ہے:

بسم الله الرحمن الرحيم

قرآن مجید نے قدرتمند اور متمکن مؤمنین کی تعریف وتوصیف اور ان کے سرفہرست وظائف میں نماز کا نام لیا ہے: الذین ان مکٹاهم فی الارض اقاموا الصلاة...

شخصی اور ذاتی ذمہ داری میں نماز کی کیفیت پر توجہ مبذول کرنی جاہیے اور سماجی تلاش و کوشش میں نماز کی عام سطح پر تبلیغ و ترویج کے سلسلے میں تلاش و کوششکرنی چاہیے۔

نماز کی کیفیت سے مراد یہ ہے کہ نماز کو خضوع و خشوعاور حضور قلب کے ساتھ ادا کرنا چاہیے ؛ نمازی کو نماز ادا کرتے وقت خداکے ساتھ ملاقات پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے کہ وہ نماز میں اللہ تعالی کے ساتھ بات کررہا ہے اور وہ اللہ تعالی کے سامنے کھڑا ہے اور جب تک ممکن ہوسکے نماز کو مسجد میں اور جماعت کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔

نماز کی ترویج ، اہمیت اور اس کو عام سطح تک پہنچانے اور اس کی تبلیغ و ترویج کے سلسلے میں کسی بھی کوشش سے دریغ نہیں کرنا چاہیے۔



صاحبان فکر کو اپنے بیانہزبان اور تحریر : ذرائع ابلاغ اور اہل منبر کو اپنےجذاب ہنر ؛ اور تمام اداروں کو اپنی وسع کے مطابق نماز کے سلسلے میں اپنی عظیم ذمہ داری کو ادا کرنا چاہیے۔

چہوٹے و بڑے شہروں اور دیہاتوں میں مساجد کی کمی، کہیل کے اسٹڈیموں، بوستانوں، اسٹیشنوں اور دیگرسماجی جگہوں جیسے مراکز میں نماز کی جگہ کی قلت، حمل و نقل کے وسائل میں نماز کے وقت کی عدم رعایت، درسی کتب میں نماز کی اہمیت پر عدم توجہ، مساجد میں صحت اور پاکیزگی کے امور پر عدم توجہ، امام اور مامومین کے درمیان رابطہ پر عدم توجہ اور ان جیسی دیگر خامیاں ایسے کمزور نقاط ہیں جن کو ہمت اور تلاش و کوشش کے ذریعہ دور کرنے کی ضرورت ہے اور نماز برپا کرنا متمکن افراد کے ایمان کی علامت ہے جسے ہمارے اسلامی معاشرے میں روزبروز نمایاں تر ہونا چاہیے، انشاء اللہ ۔

والسلام عليكم ورحمة الله و بركاته

سید علی خامنہ ای

11/ شہریور/ 1392